PRESS RELEASE

For immediate release

August 18, 2025

SECP, in collaboration with PBA Organizes Workshop on Enhancing the Role of Banks in Pakistan's Capital Market

Karachi, August 18, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), in collaboration with Pakistan Banks Association (PBA), organized a consultative workshop on the theme "Unlocking Capital Market Potential for Banks" in Karachi.

The Honourable Federal Minister for Finance and Revenue, Senator Muhammad Aurangzeb, graced the event as the Chief Guest.

The workshop hosted top officials from SECP, State Bank of Pakistan (SBP), commercial banks, Capital Market Infrastructure Institutions (CMIIs), the brokerage industry and other market participants. It provided a platform for all stakeholders to engage in meaningful discussions and frame actionable strategies for fostering integration between financial institutions/banks and capital markets.

The SECP Chairperson, Mr. Akif Saeed, in his welcome address, highlighted the critical need for stronger collaboration between financial institutions and Pakistan's capital markets to drive sectoral growth and development. He also outlined key reforms introduced by SECP targeting capital market investment, including the issuance of Government of Pakistan (GoP) Ijarah Sukuk through the Pakistan Stock Exchange (PSX), strengthening of the voluntary pension system, adoption of the T+1 settlement cycle for securities traded at PSX, and the revamping of the public offering regime. He also thanked the Honourable Federal Minister for Finance and Revenue, Senator Muhammad Aurangzeb, for gracing the occasion as Chief Guest, and appreciated the active participation of all stakeholders in the workshop.

In his keynote address, the Finance Minister Senator Muhammad Aurangzeb emphasized that deeper engagement by financial institutions in capital market activities would not only diversify funding sources but also provide businesses with alternative avenues of long-term financing. Such integration, he noted, is essential for enhancing market resilience, supporting private sector growth, and contributing meaningfully to sustainable economic development. He proposed that a Capital Market Development Council be constituted comprising of key stakeholders including the SECP, SBP, CMIIs and PICG etc.

The workshop was also addressed by Mr. Jameel Ahmad, Governor, State Bank of Pakistan, where he noted that while macroeconomic conditions have improved—with inflation falling and growth gradually recovering—structural challenges such as low domestic savings persist. With a savings rate of just 7.4% of GDP, compared to 27% in South Asia, country remains overly reliant on external financing, contributing to recurring external account pressures and boom-bust cycles, he stated. Mr. Ahmad emphasized the importance of robust capital markets in channelling domestic savings into productive sectors. He stated that well-

developed, deep and diversified capital markets—complemented by a resilient banking system—are needed to support sustainable economic development of the country.

The workshop participants emphasized the pivotal role banks can play in shaping the future of capital markets and highlighted the need for strategic partnerships and joint initiatives to enhance the development and resilience of country's overall financial system. The panel discussions focused on the contribution commercial banks can make in the capital market by virtue of their participation in leveraged products, the use of digital banking portals for improved access to capital markets and unlocking agricultural and commodity markets, especially through the newly promulgated regime for electronic warehouse receipts.

The event also marked the inauguration of the Capital Market Development Fund (CMDF) and the Agahi Portal. The CMDF, with support from all CMIIs, aims to advance financial literacy efforts among the investors and carry out public awareness and financial literacy campaigns for greater investor outreach. Through the Agahi portal, SECP seeks to foster active shareholder participation, encourage informed decision-making, and promote a culture of transparency and accountability.

Dr. Shamshad Akhtar, Chairperson, Pakistan Stock Exchange (PSX); Mr. Rehmat Ali Hasnie, President & CEO, National Bank of Pakistan (NBP); Mr. Atif Bajwa, President & CEO, Bank Alfalah; and Mr. Muhammad Nassir Salim, President & CEO, HBL and Dr. Ishrat Husain, Former Governor, SBP, also addressed the workshop participants.

In their remarks, the distinguished speakers highlighted the vital role banks can play in advancing Pakistan's capital markets. They reiterated the importance of greater collaboration and stronger linkages between financial institutions and the capital market to unlock new opportunities, support sustainable market growth, and contribute to broader economic development. They also lauded SECP for these initiatives and cited them as critical for enhancing transparency, strengthening investor confidence, and setting the foundation for long-term growth of Pakistan's capital market.

CEO & Secretary General - PBA, Mr. Muneer Kamal, congratulated SECP for organising the workshop. Commenting on the occasion, he said, "By convening the financial ecosystem partners for a dialogue, we've made the first move in the right direction. We now need to move beyond conversations to a practical plan for integration: clear timelines, accountable stakeholders, and bank-ready products that deepen liquidity and broaden participation." He noted that PBA's collaboration with SECP reflects the industry's continued commitment to investor protection and education, as well as market development.

ایس ای سی پی اور پی بی اے کا پاکستان کے کیپٹل مارکیٹ میں بینکوں کے کردار کو بہتر بنانے پر ورکشاپ کا انعقاد

کراچی، 18 اگست 2025 – سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (پی بی اے) کے اشتراک سے "بینکوں کے لیے کیپٹل مارکیٹ کی صلاحیت کو اجاگر کرنا" کے موضوع پر کراچی میں ایک مشاورتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

وفاقی وزیر برائے خزانہ و ریونیو، سینیٹر محمد اورنگزیب نے تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔

ورکشاپ میں ایس ای سی پی، اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی)، کمرشل بینکس، کیپٹل مارکیٹ انفراسٹرکچر انسٹیٹیوشنز (سی ایم آئی آئیز)، بروکرج انڈسٹری اور دیگر مارکیٹ کے شرکاء نے حصہ لیا۔ اس ورکشاپ نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو بامعنی تبادلہ خیال کرنے اور مالیاتی اداروں/بینکوں اور کیپٹل مارکیٹ کے درمیان تعلق کو فروغ دینے کے لیے قابلِ عمل حکمت عملی وضع کرنے کا موقع فراہم کیا۔

ایس ای سی پی کے چیئرپرسن، جناب عاکف سعید نے اپنے خیرمقدمی خطاب میں شعبہ جاتی ترقی کے لیے مالیاتی اداروں اور پاکستان کے کیپٹل مارکیٹ کے درمیان مضبوط تعاون کی اہم ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ایس ای سی پی کی جانب سے کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی، جن میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کے ذریعے گورنمنٹ آف پاکستان (جی او پی) اجارہ سکوک کا اجرا، رضاکارانہ پنشن نظام کو مضبوط بنانا، پی ایس ایکس پر ٹریڈ کی جانے والی سیکیورٹیز کے لیے T+1 سیٹلمنٹ سائیکل کو اپنانا، اور پبلک آفرنگ کے نظام کو بہتر بنانا شامل ہیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر برائے خزانہ و ریونیو، سینیٹر محمد اورنگزیب کا بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور ورکشاپ میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی فعال شرکت کو سراہا۔

اپنے کلیدی خطاب میں، وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے اس بات پر زور دیا کہ مالیاتی اداروں کی جانب سے کیپٹل مارکیٹ کی سرگرمیوں میں گہری شمولیت نہ صرف فنڈنگ کے ذرائع کو متنوع بنائے گی بلکہ کاروباروں کو طویل مدتی فنانسنگ کے متبادل مواقع بھی فراہم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کا ربط مارکیٹ کے استحکام، نجی شعبے کی ترقی اور پائیدار اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے ایک کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ کونسل تشکیل دینے کی تجویز پیش کی جس میں ایس ای سی پی، ایس بی پی، سی ایم آئی آئیز اور پی آئی سی جی سمیت اہم اسٹیک ہولڈرز شامل ہوں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر، جناب جمیل احمد نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے کہا کہ میکرو اکنامک حالات میں بہتری آئی ہے—مہنگائی میں کمی اور نمو میں بتدریج بحالی کے ساتھ—دفتری چیلنجز جیسے کہ کم گھریلو بچتیں اب بھی برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں 27% کے مقابلے میں جی ڈی پی کا صرف 7.4% بچتوں کی شرح کے ساتھ، ملک بیرونی فنانسنگ پر زیادہ انحصار کرتا ہے، جو بار بار بیرونی کھاتوں کے دباؤ اور عروج-بوم چکروں میں حصہ ڈالتا ہے۔ جناب احمد نے گھریلو بچتوں کو پیداواری شعبوں میں منتقل کرنے میں مضبوط کیپٹل مارکیٹس کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی پائیدار اقتصادی ترقی

کو سہارا دینے کے لیے ایک مستحکم بینکاری نظام کے ساتھ ساتھ اچھی طرح سے ترقی یافتہ، گہری اور متنوع کیپٹل مارکیٹس کی ضرورت ہے۔

ورکشاپ کے شرکاء نے کیپٹل مارکیٹس کے مستقبل کو تشکیل دینے میں بینکوں کے اہم کردار پر زور دیا اور ملک کے مجموعی مالیاتی نظام کی ترقی اور استحکام کو بڑھانے کے لیے اسٹریٹجک شراکت داریوں اور مشترکہ اقدامات کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پینل کے تبادلۂ خیال میں اس بات پر توجہ مرکوز کی گئی کہ کمرشل بینکس لیوریجڈ پروڈکٹس میں اپنی شرکت، کیپٹل مارکیٹس تک بہتر رسائی کے لیے ڈیجیٹل بینکنگ پورٹلز کا استعمال اور زرعی اور کموڈیٹی مارکیٹس کو انلاک کر کے کیپٹل مارکیٹ میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں، خاص طور پر

الیکٹرانک ویئر ہاؤس رسیدوں کے لیے نئے جاری کردہ نظام کے ذریعے۔

اس تقریب میں کیپٹل مارکیٹ ڈویلپمنٹ فنڈ (سی ایم ڈی ایف) اور آ گہی پورٹل کا بھی افتتاح کیا گیا۔ سی ایم ڈی ایف، تمام سی ایم آئی آئیز کے تعاون سے، سرمایہ کاروں کے درمیان مالیاتی خواندگی کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور زیادہ سرمایہ کاروں تک رسائی کے لیے عوامی آگاہی اور مالیاتی خواندگی مہم چلانے کا مقصد رکھتا ہے۔ آ گہی پورٹل کے ذریعے، ایس ای سی پی فعال شیئر ہولڈر کی شرکت کو فروغ دینے، باخبر فیصلہ سازی کی حوصلہ افزائی، اور شفافیت اور جوابدہی کے کلچر کو فروغ دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔

ڈاکٹر شمسیاد اختر، چیئرپرسن، پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس)؛ جناب رحمت علی ہسنی، صدر و سی ای او، نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی)؛ جناب عاطف باجوہ، صدر و سی ای او، بینک الفلاح؛ اور جناب محمد ناصر سلیم، صدر و سی ای او، ایچ بی ایل اور ڈاکٹر عشرت حسین، سابق گورنر، ایس بی پی، نے بھی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کیا۔

اپنے ریمارکس میں، معزز مقررین نے پاکستان کے کیپٹل مارکیٹس کو آگے بڑھانے میں بینکوں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نئے مواقع کھولنے، مارکیٹ کی پائیدار نمو کو سہارا دینے، اور وسیع اقتصادی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے مالیاتی اداروں اور کیپٹل مارکیٹ کے درمیان زیادہ تعاون اور مضبوط تعلقات کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ان اقدامات کے لیے ایس ای سی پی کی بھی تعریف کی اور انہیں شفافیت کو بڑھانے، سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط کرنے، اور پاکستان کے کیپٹل مارکیٹ کی طویل مدتی ترقی کے لیے بنیاد رکھنے کے لیے اہم قرار دیا۔

سی ای او و سیکرٹری جنرل – پی بی اے، جناب منیر کمال نے ورکشاپ کا انعقاد کرنے پر ایس ای سی پی کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر تبصرہ کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "مالیاتی ایکو سسٹم کے شراکت داروں کو ایک مکالمے کے لیے اکٹھا کر کے، ہم نے صحیح سمت میں پہلا قدم اٹھایا ہے۔ اب ہمیں بات چیت سے آگے بڑھ کر عملی منصوبے کی طرف جانا ہوگا: واضح ٹائم لائنز، جوابدہ اسٹیک ہولڈرز، اور بینک کے لیے تیار مصنوعات جو لیکویڈیٹی کو گہرا کریں اور شرکت کو وسیع کریں۔" انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کے ساتھ پی بی اے کا تعاون سرمایہ کاروں کے تحفظ اور تعلیم کے ساتھ ساتھ مارکیٹ کی ترقی کے لیے صنعت کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005